Hon'ble Shri Justice
Mohammad Yaqoob Mir
Judge, High Court of Jammu & Kashmir)
Executive Chairman,
J&K State Legal Services Authority

High Court Of Jammu And Kashmir
Jammu/Srinagar

پیغام

’اُردو‘ ایک ایسی میٹھی روحانی زبان ہے جس میں انسانی قدروں کی عظمت کا بیان قلبِ اِنسان میں سہی انداز میں اُتر جاتا ہے۔ وقت کی نزاکت اور اس کی سرکاری زبان ہونے کے پیشِ نظر ’آئینِ جموں وکشمیر‘ اُردو زبان میں ترجمہ ہونا وقت کی اشد ضرورت تھی۔

آئینِ جموں وکشمیر کو ریاست جموں وکشمیر کی سرکاری زبان یعنی ’اردو‘ میں تحریر کرنے سے محترم شیام سُندر آنند لہر صاحب کے عزم اور احترامِ اُردو زبان کی عکاسی اُجاگر ہے۔

آئینِ جموں وکشمیر کو اُردو زبان میں تحریر پا کر بے حد خوشی محسوس ہوئی۔ اس بہترین کارنامہ کے لئے لہر صاحب کو دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ جے کے لاء ہاؤس کے مالک شری سُنیل گُپتا جنہوں نے آپ کو اس نیک کام کے لئے راغب کیا بھی مبارکباد کے مستحق ہیں۔

جس انداس سے لہر صاحب نے تحریر مکمل کی ہے عیاں ہے کہ یہ تحریر ہر کسی ادارہ سرکاری و نیم سرکاری، ہر شخص بالخصوص باشندگان جموں وکشمیر کو آئینی ذمہ داریوں وحقوق کی پاسداری کے لئے رہنمائی ہوگی۔

جسٹس محمد یعقوب میر
جج ہائی کورٹ آف جموں وکشمیر

Hon'ble Shri Justice
Muzaffar Hussain Attar,
Judge, High Court of Jammu & Kashmir)

High Court of Jammu & Kashmir
Jammu/Srinagar

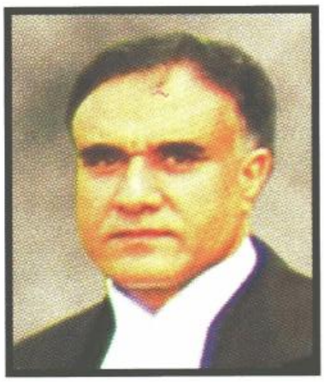

پیغام

جب مجھے معلوم ہوا کہ جے کے لاء ہاؤس مشہور ادیب وسینئر ایڈوکیٹ شری شام سُندر آنند لہر کا اُردو میں ترتیب وترجمہ کیا ہوا آئینِ جموّں وکشمیر کو شائع کر رہا ہے تو عموماً پیغام نہ دینے والی میری غیر آمادگی مُجھے ایسا کرنے سے روک نہ سکی اور میں اس بات کی خوشی کا اظہار کئے بغیر نہ رہ سکا کہ آئینِ جموّں وکشمیر کا اُردو ترجمہ شائع ہو رہا ہے۔اُردو ریاست کی سرکاری زبان ہونے کے علاوہ تینوں خِطّوں کے لوگوں کے درمیان جذباتی رشتہ بھی پیدا کرتی ہے اور رابطے کی زبان بھی ہے۔آئینِ جموّں وکشمیر کے تحت ہی ہماری ریاست کی قانون سازیہ، عدلیہ و انتظامیہ کام کرتی ہے۔لہذا آئینِ جموّں وکشمیر کا اُردو میں ترجمہ واس کی اشاعت ایک کارہائے نمایاں ہے۔میں اس کے لئے جناب لہر کو مبارک باد دیتا ہوں اور نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں اور اُمید کرتا ہوں کہ باقی قوانین کا بھی اُردو ترجمہ جلد از جلد کرنے کے لئے کوشش کی جائے گی۔

یہاں اس امر کا ذِکر کرنا بھی لازم ہے کہ زبانیں انسانی رشتوں کو استوار کرنے میں ہمیشہ مددگار رہی ہیں۔ زبانیں تہذیبوں کو پروان چڑھاتی ہے۔زبانیں ہر ایک کی میراث ہوتی ہیں۔زبانوں میں چھپے عقل کے انمول ہیرے انسانی ارتقاء کا ہمیشہ ذریعہ رہتے ہیں۔ان سے محبت رکھنا اوران کی عزّت کرنا ہمارا فرض بن جاتا ہے۔

جسٹس مظفر حسین عطّار

عدالتِ عالیہ، جموں

(جموں وکشمیر)

P.S. Dutta,
Sr. Advocate

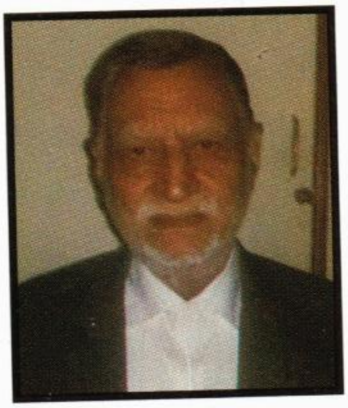

High Court of Jammu & Kashmir
Jammu / Srinagar

پیغام

مجھے یہ جان کر از حد مسرّت ہوئی کہ مشہور ادیب و سینئر ایڈوکیٹ شری شام سُندر آنند لہر نے آئینِ جموں و کشمیر کا اُردو میں ترجمہ کِیا ہے۔ اصل میں اُردو ہماری سرکاری زبان ہے اور جموں و کشمیر کے آئین کا اُردو میں نہ ہونا بدقسمتی کی بات تھی۔ شری لہر نے اپنی مصروفیات کے باوجود اِس کارہائے نمایاں کو انجام دیا ہے جس کے لئے وہ مبارک کے مستحق ہیں اور میں اُمید کرتا ہوُں کہ شری لہر باقی قانونی کتابوں کا بھی اُردو میں ترجمہ کرنے کا وقت نِکال لیں گے۔ اِس کے ساتھ ہی ہی میں جموں و کشمیر لاء ہاؤس کو بھی یہ ترجمہ شائع کرنے کے لئے مبارک پیش کرتا ہوُں۔

16-12-2015

پی۔ ایس۔ دتہ
سینئر ایڈوکیٹ، جموں

Dr. Shohab Inayat Malik
(Gold Medalist)
Head & Professor, Department of Urdu,
Director, Professional Studies in Urdu
University of Jammu,
Jammu - 180 006

UNIVERSITY OF JAMMU
ISO 9001-2000 Certified

شہاب عنایت ملک

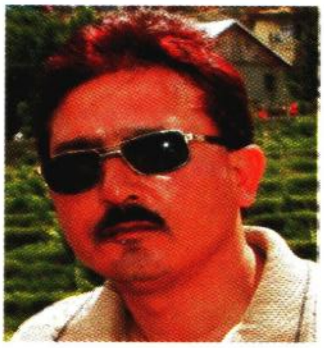

آنند لہر اُردو کے عظیم و نامور ادیب ہیں۔ اُن کی تیرہ کتابیں منظرِ عام پر آ کر پڑھنے والوں سے خراجِ تحسین حاصل کر چکی ہیں۔ اُنہیں مختلِف اداروں سے انعام واعزاز بھی مِلے ہیں۔ گورو نانک دیو یونیورسٹی امرتسر کے ایک طالب عِلم نے اُن کے فن اور شخصیت پر پی۔ ایچ۔ ڈی کی ہے۔ جموں یونیورسٹی کے تین طلبا اور چوہدری چرن سنگھ یونیورسٹی میرٹھ کے ایک طالب عِلم نے اُن پر ایم۔ فِل کی ہے۔ حیدر آباد، دھلی اور اندور یونیورسٹی میں اُن پر ایم فِل ہو رہی ہے۔ اُن کی کہانیاں ایم۔ اے۔ کے سِلیبس میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ اُنہوں نے متعدّد ریڈیائی ڈرامے اور ٹی۔ وی۔ سیریئل بھی لکھے ہیں۔

مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی کہ اُنہوں نے ''آئینِ جموں وکشمیر'' کا اُردو میں ترجمہ کیا ہے اور جے۔ کے۔ لاء ہاؤس نے اُسے شائع کِیا ہے۔ اِس کارِنمایاں کے لئے آنند لہر کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

ڈاکٹر شہاب عنایت ملک

صدر شعبۂ اُردو

جموں یونیورسٹی، جموں و

ممبر قومی کونسل برائے فروغِ اُردو زبان،

نئی دھلی

Office of
Dr. Mushtaque Sadaf
Programe Officer
Sahitya Akademy New Delhi
Mob. : 09891471765

साहित्य अकादेमी

دفتر
ڈاکٹر مشتاق صدف
پروگرام آفیسر
ساہتیہ اکادمی نئی دہلی

پیغامِ محبت

کسی بھی کتاب کا ترجمہ قابلِ قدر کام سمجھا جاتا ہے اور جب کسی آئین کا ترجمہ کیا جائے تو اس کی اہمیت و افادیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ میرے لیے مسرت کی بات یہ ہے کہ میرے پسندیدہ فکشن نگار جناب شام سندر آنند لہر نے جموں وکشمیر کے آئین کا انگریزی سے اردو ترجمہ کیا ہے اور جسے جے کے لاء ہاؤس نے شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آنند لہر اردو کے سنجیدہ تخلیق کار بھی ہیں اور سینیئر ایڈوکیٹ بھی، اس لیے وہ قانونی اصطلاحات سے بھی اچھی طرح واقفیت رکھتے ہیں۔ انھوں نے اس ترجمہ میں قانونی اصطلاحات کا استعمال بہت سنبھل کر کیا ہے۔ اردو جموں وکشمیر کی سرکاری زبان ہے لہٰذا ادبی ونیم ادبی، سماجی اور تہذیبی وثقافتی کتابوں کے ساتھ ساتھ قانونی کتابوں کا اردو میں ترجمہ ایک ضروری عمل سمجھا جانا چاہئے۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ جموں وکشمیر میں قانونی کتابوں کو اردو میں منتقل کرنے کی طرف توجہ دی جارہی ہے۔ آنند لہر نے جو کام انجام دیا ہے وہ بہت پہلے ہوجانا چاہیے تھا لیکن دیر آید درست آید۔ اس قابلِ تحسین کام کے لیے میں آنند لہر صاحب کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور جے کے لاء ہاؤس کو سلام کرتا ہوں جس کی بدولت جموں وکشمیر کا آئین اب ہمیں اردو میں پڑھنے کو ملے گا۔

احقر

(مشتاق صدف)

پروگرام آفیسر، ساہتیہ اکادمی، نئی دہلی

Office of
Ather Farooqui
General Secretary
Anjuman Traqqi-e-Urdu Hind
Mob. : 08527914443

دفتر
اطھر فاروقی
جنرل سیکریٹری
انجمن ترقی اُردو ہند، نئی دہلی

پیغام

جناب ایس۔ ایس۔ آنند لہرؔ اُردو کے مشہور ادیب اور جموں وکشمیر ہائی کورٹ کے سینئر ایڈوکیٹ ہیں۔ انھوں نے افسانہ وناول کے علاوہ دیگر اصناف میں متعدد کتابیں شائع کر کے اردو دنیا میں نمایاں مقام حاصل کر لیا ہے۔ اب انھوں نے آئین جموں وکشمیر کا اُردو میں ترجمہ وترتیب کا اہم کام انجام دیا ہے جسے جے۔ کے۔ لاء ہاؤس شائع کر رہا ہے، میں اس کے لیے جناب آنند لہرؔ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔

جموں وکشمیر میں اُردو جاننے اور بولنے والوں کی خاصی تعداد ہے، اس لحاظ سے بھی یہ کام انتہائی ضروری تھا۔ میں ایک بار پھر اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔

اطہر فاروقی
جنرل سکریٹری انجمن ترقی اردو (ہند)